دین پوری، مولانا عبداللہ شاہ مظہر کراچی، مولانا عنایت اللہ راجہ کراچی، دارالافتاء وارشاد (الرشید) کراچی کے مفتی مولانا ابولبابہ شاہ منصور۔ مولانا عدنان صاحب کا کاخیل کراچی، مولانا قاری سعید الرحمان راولپنڈی اسلام آباد سے مولانا ظہور احمد علوی، جناب قاضی عبدالرشید صاحب، مولانا محمد اشرف علی تعلیم القرآن راولپنڈی، پشاور سے شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان اور شریعت کونسل سرحد کے چیئرمین مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب، بنوں سے مولانا نصیب علی شاہ ایم این اے اکوڑہ خٹک سے مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، شیخ الحدیث مولانا انوار الحق نائب مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ، مولانا قاضی مفتی انوار الدین صاحب نوشہرہ سے مولانا مجاہد خان ایم پی اے، مولانا محمد یوسف شاہ صاحب، مدیر الحق مولانا راشد الحق اور دیگر اکابر علماء شامل تھے۔ مولانا سمیع الحق کے زیر صدارت اجلاس میں توہین رسول کرنے والے ڈنمارک اور دیگر یورپی ممالک کے شرمناک جسارت پر ان ممالک کے بارے میں سعودی علماء کے فتویٰ کی توثیق کی گئی اور عوام سے کہا گیا کہ ان ممالک کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے اور جب تک یہ ممالک معافی نہ مانگیں ناموس رسالت پر ایمان رکھنے والے مسلمانوں کے لئے ان کی مصنوعات سے احتراز رکھنا شرعی اور دینی غیرت کا امتحان ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ توہین رسالت کے مرتکب اخبارات کے ایڈیٹروں کو پاکستان یا دیگر اسلامی ممالک کے حوالہ کرنے کا مطالبہ کیا جائے جبکہ ہم نے اس سے قبل اپنے ملک کے شہریوں اور پناہ لینے والے مسلمانوں کو پکڑ پکڑ کر ان ملکوں کے حوالے کیا۔ حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ توہین رسالت کے حوالہ سے یورپی ممالک اور اقوام متحدہ سے قانون سازی کرائی جائے اور تمام انبیاء کرام کی توہین کو ناقابل معافی جرم قرار دینے کی کوشش کی جائے۔ اجلاس میں دینی مدارس کے رجسٹریشن اور ان مدارس کے سندات کے بارے میں حکومت کی دوہری امتیازی پالیسوں پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تمام معاملات باضابطہ حل نہ ہونے تک حکومت کے ایسے تمام اقدامات سے لاتعلق رہنے کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں غیر ملکی طلبہ پر مدارس میں داخلہ کی پابندی پر شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے اس فیصلہ کو مسترد کیا گیا۔ علماء نے روشن خیالی کے نام پر میراتھن ریس اور اس قسم کے حیاسوز دیگر اقدامات کی شدید مذمت کی۔ قبائل اور باجوڑ کے مسئلہ پر علماء نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ کے جارحانہ اقدامات اور بمباری کو ملکی خودمختاری میں صریح مداخلت قرار دیتے ہوئے حکومت سے آئندہ ایسے ہر قسم کے جارحانہ اقدامات کا راستہ روکنے کا مطالبہ کیا، علماء نے ایک کے بعد دوسرے صوبہ میں اور علاقوں میں داخلی انتشار کی فضا پیدا ہونے پر نہایت فکرمندی کا اظہار کیا۔ علماء کرام نے سرحد قبائلی علاقوں باڑہ خیبر ایجنسی اور ملک کے دیگر بعض حصوں میں مختلف فرقوں اور مکاتب ومسالک کے درمیان افتراق اور محاذ آرائی کی صورتحال کے پیدا ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام مکاتب فکر سے اپیل کی کہ وہ اندرونی اور بیرونی سازشوں پر کڑی نگاہ رکھیں جو فرقہ وارانہ مسائل کو ہوا دے کر دشمن کے عزائم اور منصوبوں کی تکمیل کا راستہ ہموار کرنا چاہتے ہیں۔ اس وقت ہمیں ملک کے اسلامی تشخص دینی اقدار مدارس دینیہ اور اسلامی شعائر کے تحفظ کی جنگ درپیش ہے۔ اور گروہی اختلافات بھڑکانے سے دشمن کا مقصد پورا ہوسکتا ہے۔

<u>دعائے مغفرت:</u> دارالعلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ کی والدہ ماجدہ کا انتقال گزشتہ ماہ ہوا مرحومہ کا نماز جنازہ دارالعلوم میں ہوا۔ اساتذہ وطلباء کی کثیر تعداد نے اس میں شرکت کی۔ اسی طرح ''الحق'' کے کمپیوٹر آپریٹر کی ساس صاحبہ کا انتقال بھی گزشتہ دنوں ہوا۔ قارئین سے ان کے لئے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔